سوال

میت کے وارثوں میں، دو حقیقی بھائیوں کی اولاد اور تین باپ شریک بھائی زندہ ہیں، وراثت کیسے تقسیم ہوگی؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا سوال سے ظاہر ہوتا ہے کہ علی احمد کے وارث درج ذیل افراد ہیں:

- دو حقیقی بھائیوں کی اولاد
- تین باپ شریک بھائی

اگر میت کے صرف یہی وارث زندہ ہیں تو ساری جائیداد تین باپ شریک بھائیوں میں تقسیم ہوگی، سارے مال کے تین حصے کیے جائیں گے، ہر باپ شریک بھائی کو ایک حصہ مل جائے گا۔

دو حقیقی بھائیوں کی اولاد کو کچھ نہیں ملے گا، کیونکہ جب میت کے قریبی وارث موجود ہوں تو دور کے وارث کو کچھ نہیں ملتا، باپ شریک بھائی رشتے میں میت کے زیادہ قریب ہیں۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَلْحِقُوا الفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا، فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ (صحيح البخاري، الفرائض: 6732).

تم جن ورثا کا حصہ متعین ہے انہیں ان کا حصہ پورا پورا ادا کردو، پھر جو مال بچ جائے اسے میت کے قریبی ترین رشتے دار کو دے دو۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

1- فضیلۃ الشیخ انس مدنی صاحب حفظہ اللہ